۲۔ انتخابی عمل

بھارت نے جمہوریت کی سمت میں جو پیش رفت کی ہے اس میں انتخابات (الیکشن) کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ الیکشن اور نمائندگی جمہوریت سے متعلق انتہائی اہم عمل ہیں۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ انتخابات کے ذریعے عوامی نمائندوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ انتخابات کی وجہ سے حکومت پرامن طریقے سے تبدیل کی جاتی ہے۔ مختلف پارٹیوں کو حکومت کا کام کاج کرنے کا موقع ملتا ہے۔ حکومت کی پالیسیوں میں تبدیلی آتی ہے اور سماجی زندگی بھی بدلتی ہے۔ ہماری دِلی خواہش ہوتی ہے کہ ہم جس نمائندے کا انتخاب کریں وہ فعال، ایماندار، قابلِ اعتبار، عوامی رائے کا احترام کرنے والا ہو۔ ہم جس انتخابی عمل کے ذریعے انھیں منتخب کرتے ہیں وہ انتخابی عمل بھی آزادانہ، منصفانہ اور قابلِ اعتبار ہونا چاہیے۔ اس نظریے سے بھارت کے دستور نے انتخابات کرانے کے لیے ایک آزاد الیکشن کمیشن کا انتظام کیا ہے۔

بھارت کا مرکزی الیکشن کمیشن اور ریاستی سطح پر ریاستی الیکشن کمیشن ہمارے ملک کے تمام اہم انتخابات کا انتظام کرتے ہیں۔ الیکشن کی تاریخ کا اعلان کرنے کے بعد سے الیکشن کے نتائج کا اعلان ہونے تک انتخابات کا سارا عمل الیکشن کمیشن کی رہنمائی اور نگرانی میں انجام پاتا ہے۔ انتخابی عمل ایک بڑے اور وسیع جمہوری عمل کا اٹوٹ حصہ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

نمائندگی سے کیا مراد ہے؟ جدید جمہوریت نمائندہ جمہوریت ہے۔ جمہوریت میں فیصلے کے عمل میں ساری عوام کو شامل کرنا ممکن نہیں ہے۔ اسی وجہ سے عوام کی طرف سے بعض افراد کو حکومتی کام کاج کے لیے بطور نمائندہ منتخب کرنے کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ توقع کی جاتی ہے کہ نمائندے عوام کو جوابدہ ہوں اور عوامی فلاح و بہبود کو فوقیت دے کر حکومتی کام کاج انجام دیں۔

اس سبق میں ہم الیکشن کمیشن کی ساخت، فرائض اور کردار کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ انتخابی عمل میں جن اصلاحات کی ضرورت ہے ان پر بھی گفتگو کریں گے۔

الیکشن کمیشن

بھارت میں انتخابی عمل کا مرکز و محور الیکشن کمیشن ہے۔ دستورِ ہند کی دفعہ ۳۲۴ کی رُو سے ایک خودمختار نظام تشکیل دیا گیا ہے جس میں ایک چیف الیکشن کمشنر اور دو الیکشن کمشنر ہوتے ہیں۔

صدر جمہوریہ الیکشن کمشنروں کو نامزد کرتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے چیف الیکشن کمشنر کو آسانی سے یا کسی سیاسی سبب سے عہدے سے برطرف نہیں کیا جاتا۔ الیکشن کمیشن کے اخراجات کے لیے علیحدہ مالی انتظام کیا گیا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

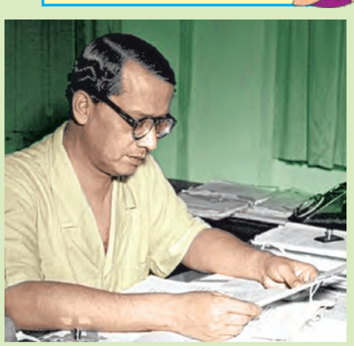

سُکُمار سین

آزاد بھارت کے پہلے چیف الیکشن کمشنر سُکُمار سین تھے۔ سین ۱۹۲۱ء میں برطانوی دور میں انڈین سول سروس میں داخل ہوئے۔ ۱۹۵۰ء میں الیکشن کمیشن قائم ہونے کے بعد انھیں الیکشن کمشنر کے عہدے پر فائز کیا گیا۔ انتہائی ناسازگار اور مشکل حالات میں بھی سین نے بڑی مہارت سے کمیشن کا کام کاج سنبھالا۔

الیکشن کمیشن کے اپنے ملازمین نہیں ہیں۔ دیگر انتظامی شعبوں کے افسران، اساتذہ اور ملازمین کی مدد سے انتخابی عمل

انجام دیا جاتا ہے۔

الیکشن کمیشن کے فرائض

(۱) رائے دہندگان کی فہرست (ووٹر لسٹ) تیار کرنا : ۱۸ر سال کی عمر مکمل کرنے والے ہر بھارتی شہری کو ووٹ دینے کا حق ہے۔ اس کے لیے ووٹر لسٹ میں اس کا نام ہونا ضروری ہے۔ ووٹر لسٹ تیار کرنے، اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، نئے رائے دہندوں کے نام شامل کرنے وغیرہ کا کام الیکشن کمیشن انجام دیتا ہے۔ رائے دہندوں کو شناختی کارڈ دینے کا اختیار الیکشن کمیشن کو حاصل ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

رائے دہندگان کے اندراج کے لیے رائے دہندگان بیداری مہم چلائی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں 'قومی یومِ رائے دہندگان' منایا جاتا ہے۔

(۲) انتخابات کا نظام الاوقات اور مکمل پروگرام طے کرنا : الیکشن کا مکمل انتظام کرنا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہونے کی وجہ سے الیکشن کمیشن ہی یہ طے کرتا ہے کہ کس ریاست میں کب اور کتنے مرحلوں میں انتخابات کروانے ہیں۔

(۳) اُمیدواروں کی عرضی کی جانچ : الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہونے کے بعد مختلف سیاسی پارٹیاں اپنے اُمیدواروں کو الیکشن میں کھڑا کرتی ہیں۔ بعض اُمیدوار کسی پارٹی کی حمایت کے بغیر آزادانہ طور پر الیکشن لڑتے ہیں۔ الیکشن لڑنے کے خواہشمند اُمیدواروں کو پرچۂ نامزدگی بھرنا پڑتا ہے جس میں اپنے بارے میں تمام معلومات دینا پڑتی ہے۔ الیکشن کمیشن ان پرچوں کی باریکی سے چھان بین کرتا ہے اور اہل اُمیدواروں کو الیکشن لڑنے کی اجازت دیتا ہے۔

یہ کرکے دیکھیے۔

- اُمیدواروں کے لیے صرف عمر کی شرط ہونے کے باوجود الیکشن کمیشن کو دیگر معلومات دینا کیوں اہمیت رکھتا ہے؟
- اُمیدواروں کو اپنی دولت اور املاک کی معلومات الیکشن کمیشن کو کیوں دینی پڑتی ہے؟

(۴) سیاسی پارٹیوں کو منظوری دینا : ہمارے ملک میں کثیر پارٹی نظام رائج ہے۔ نئی نئی پارٹیاں بنتی رہتی ہیں۔ ایک پارٹی ٹوٹ کر اس میں سے نئی پارٹی وجود میں آتی ہے۔ اس طرح کی تمام پارٹیوں کے لیے الیکشن کمیشن کی منظوری ضروری ہے۔ کسی پارٹی کی منظوری کو ختم کرنے کا اختیار بھی الیکشن کمیشن کو حاصل ہے۔ الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کو انتخابی نشان دیتا ہے۔

(۵) الیکشن سے متعلق تنازعات حل کرنا : الیکشن سے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہوجائے تو اسے حل کرنا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس بنا پر کسی حلقۂ انتخاب میں دوبارہ الیکشن کروانے یا اُمیدوار کو نااہل قرار دینے کا کام الیکشن کمیشن انجام دیتا ہے۔

کیا آپ بتاسکیں گے؟

سیاسی پارٹیوں کو منظوری دینے کے لیے الیکشن کمیشن کون سی شرائط عائد کرتا ہے؟

ایسا کیوں؟

- درج فہرست ذات و درج فہرست قبائل کے لیے چند حلقۂ انتخاب محفوظ رکھے جاتے ہیں۔
- تمام سیاسی پارٹیوں کا اپنا اپنا انتخابی نشان ہوتا ہے۔
- رائے دہی کے وقت اور رائے شماری کے وقت سیاسی پارٹیوں کے مستند نمائندے حاضر رہتے ہیں۔
- ٹیلی وژن اور ریڈیو جیسے ذرائع ابلاغ پر اپنا نقطۂ نظر پیش کرنے کے لیے تمام منظور شدہ پارٹیوں کو یکساں موقع دیا جاتا ہے۔

حلقۂ انتخاب کی تشکیلِ نو : لوک سبھا کے ارکان کی کل تعداد ۵۴۳ ہے۔ یہ ارکان کس طرح منتخب ہوتے ہیں؟ ہر رکن ایک حلقۂ انتخاب کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی بنا پر لوک سبھا کے ۵۴۳/انتخابی حلقے تشکیل دینے کا کام الیکشن کمیشن کی حد بندی کمیٹی (Delimitation Commission) کرتی ہے۔ مذکورہ کمیٹی کسی بھی دباؤ میں نہ آتے ہوئے حلقۂ انتخاب کی تشکیلِ نو کا کام کرتی ہے۔

> **یہ جان لیجیے۔**
>
> رائے دہی ہمارا فرض ہے اور ذمہ داری بھی!

> **آپ کے خیال میں ذیل میں سے کون سے دو اُمور ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کرتے ہیں؟**
>
> - اُمیدوار کی جانب سے کالونی میں گھریلو استعمال کی چیزوں کی تقسیم۔
> - منتخب کرنے پر پانی کا مسئلہ حل کرنے کا وعدہ۔
> - گھر گھر جا کر رائے دہندگان سے ملاقات کرنا اور ووٹ دینے کی درخواست کرنا۔
> - ذات اور مذہب کے نام پر اپیل کرکے حمایت حاصل کرنا۔

> ضابطۂ اخلاق برائے رائے دہندگان میں آپ کون سے اُصول اور قانون شامل کریں گے؟

> **ذہن نشین کیجیے۔**
>
>
>
> ہماچل پردیش کے شیام شرن نیگی بھارت کے پہلے رائے دہندہ تھے۔ ۲۵/اکتوبر ۱۹۵۱ء کو ہونے والے لوک سبھا الیکشن میں انھوں نے اپنا حقِ رائے دہی استعمال کیا تھا۔

انتخابی طریقِ عمل

حلقۂ انتخاب کی تشکیل
↓
ووٹر لسٹ کی تیاری
↓
اُمیدواروں کی طرف سے پرچۂ نامزدگی اور جانچ
↓
انتخابی تشہیر
↓
عملاً رائے دہی
↓
ووٹوں کی گنتی
↓
الیکشن کا نتیجہ
↓
الیکشن سے متعلق تنازعات کی یکسوئی

ضابطۂ اخلاق سے کیا مراد ہے؟

بھارت میں زیادہ سے زیادہ آزادانہ اور منصفانہ ماحول میں انتخابات کرانے کے لیے الیکشن کمیشن علیحدہ سے جن تدابیر پر عمل پیرا ہے ان میں ضابطۂ اخلاق (code of conduct) کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔ پچھلی کئی دہائیوں سے الیکشن کمیشن نے اپنے سارے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے الیکشن میں ہونے والے سارے غلط کاموں کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ ضابطۂ اخلاق میں واضح کر دیا گیا ہے کہ الیکشن سے قبل کچھ عرصے تک اور الیکشن کے درمیان حکومت، سیاسی پارٹیاں اور رائے دہندگان انتخابات سے متعلق کن اُصولوں پر عمل کریں۔ انتظامیہ بھی ان اُصولوں کی خلاف ورزی نہیں کرسکتی۔ پچھلے کئی انتخابات میں ضابطۂ اخلاق کے تعلق سے ہونے والی کارروائیوں کے سبب عام ووٹر مطمئن دِکھائی دیتا ہے۔

آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کو درپیش چیلنجز : ہمارے ملک کی وسعت اور رائے دہندگان کی تعداد کے پیش نظر الیکشن کروانا بہت ہی دشوار کام ہے۔ الیکشن کمیشن کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ان دشواریوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ ذیل میں چند دشواریوں کا ذکر کیا گیا ہے مثلاً

- الیکشن میں مالی بدعنوانیاں بڑے پیمانے پر ہو رہی ہیں۔ انھیں روکنے کے لیے الیکشن کمیشن کو مختلف تدابیر اختیار کرنا پڑتی ہیں۔
- بعض اُمیدواروں کا مجرمانہ پس منظر ہونے کے باوجود سیاسی پارٹیاں انھیں ٹکٹ دیتی ہیں اور وہ منتخب بھی ہوجاتے ہیں۔ اس وجہ سے سیاست پر جرائم اثر انداز ہوتے ہیں اور الیکشن کمیشن کے لیے آزادانہ ماحول برقرار رکھنے میں دشواری پیش آتی ہے۔
- الیکشن کے دوران ہونے والے پرتشدد واقعات بھی ایک بڑا چیلنج ہیں۔ تشدد کے ان واقعات کا تناسب بڑھتا جارہا ہے۔ انھیں روکنے کے لیے تمام سیاسی پارٹیوں کو آگے بڑھ کر الیکشن کمیشن کی مدد کرنا چاہیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پہلی لوک سبھا کے الیکشن کے موقع پر ووٹر لسٹ تیار کرنا بہت ہی دشوار کام تھا۔ ہمارے ملک میں ناخواندگی کی شرح زیادہ تھی۔ اس وجہ سے رائے دہی کا مخصوص طریقہ استعمال کیا گیا۔ رائے دہی کے لیے اسٹیل کی تقریباً بیس لاکھ پیٹیاں تیار کی گئیں اور ان پیٹیوں پر پارٹیوں کے انتخابی نشان چسپاں کیے گئے۔ رائے دہی کا یہ طریقہ طے کیا گیا کہ جس پارٹی کو ووٹ دینا ہے اس پارٹی کے انتخابی نشان والی پیٹی میں رائے دہندہ کورا کاغذ تہہ کر کے ڈال دے۔ اس طریقے کی وجہ سے ناخواندہ افراد بھی ووٹ دے پائے۔

- سیاست پر اپنے خاندان کا اثر قائم رکھنے کے لیے رشتے داروں کو ہی اُمیدوار بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے نمائندگی والے اداروں میں خاندانی اجارہ داری پیدا ہوسکتی ہے۔

غور کیجیے۔

- خاندانی حکومت کی وجہ سے سیاسی پارٹیوں کو کون سا نقصان ہوتا ہوگا؟
- 'ایک ووٹ، ایک قیمت' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

انتخابی اصلاحات : الیکشن ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔ الیکشن پر جمہوریت کے مستقبل کا انحصار ہے۔ مناسب اصلاحات کی جائیں تو انتخابی طریقِ عمل کے اعتبار میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ ذیل میں انتخابی اصلاحات کے لیے چند تجویزیں بیان کی گئی ہیں۔ آپ کے خیال میں ان کے کیا اثرات ہوں گے؟

- سیاست میں خواتین کی نمائندگی بڑھانے کے لیے سیاسی پارٹیاں اُمیدواروں کا انتخاب کرتے وقت ٪۵۰ خواتین کو اُمیدوار بنائیں اور انھیں منتخب کروانے کی کوشش کریں۔
- سیاسی پارٹیاں مجرمانہ پس منظر کے حامل افراد کو اُمیدوار نہ بنائیں۔ اس سلسلے میں عدالتی فیصلوں پر پوری طرح عمل پیرا ہوں۔
- انتخابات کا پورا خرچ حکومت برداشت کرے تاکہ سیاسی پارٹیاں مالی بدعنوانیوں کی مرتکب نہ ہوں۔ اس طرح الیکشن میں روپیوں کا غلط استعمال روکا جاسکے گا۔
- عوامی نمائندگی کے قانون میں اس نظریے سے ترمیم کریں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مجرمانہ پس منظر کے حامل اُمیدوار الیکشن میں حصہ نہ لے سکیں۔

رائے دہی کے صندوق سے ای۔وی۔ایم مشین تک کا سفر

آزاد بھارت میں پہلا الیکشن ۵۲-۱۹۵۱ء میں ہوا۔ اس زمانے میں الیکشن کی سیاست کو اور اس کے توسط سے جمہوری نظام کو ایک شکل دینے کا آغاز کیا گیا۔ ابتدا میں کئی انتخابات میں رائے دہی کے صندوق (بیالٹ باکس) استعمال کی گئیں۔ ۱۹۹۰ء کی دہائی سے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (EVM Machine) کا استعمال شروع ہوا۔ مشین کا استعمال کرنے سے ووٹ دینے میں کئی سہولتیں حاصل ہوئیں۔ ای۔وی۔ایم مشین پر دِکھائے گئے اُمیدواروں میں سے کسی کو بھی ووٹ نہ دینا ہو تو رائے دہندے کے لیے 'اوپر میں سے کوئی نہیں' (None Of The Above - NOTA) کا متبادل استعمال کرنا ممکن ہوگیا۔ معذور افراد کے لیے بھی ووٹ دینا آسان ہوگیا۔ ماحولیات کے تحفظ میں مدد ہوئی۔ خاص طور پر درختوں کو کاٹنے پر روک لگ گئی۔ علاوہ ازیں الیکشن کے نتائج کا اعلان جلد ہونے لگا۔

یہ بھی جان لیجیے۔

عام انتخابات : ہر پانچ سال پر ہونے والے لوک سبھا کے الیکشن کو عام انتخابات (جنرل الیکشن) کہتے ہیں۔

وسط مدتی انتخابات : منتخبہ حکومت مدت پوری ہونے سے پہلے اقلیت میں آجائے یا متحدہ محاذ کی حکومت ہو یا اقتدار میں شامل پارٹیاں حمایت واپس لے لیں تو حکومت کی اکثریت ختم ہوجاتی ہے۔ متبادل حکومت کے قیام کا امکان نہ ہو تو ایسی صورت میں مدت پوری ہونے سے قبل الیکشن کروانا پڑتا ہے جسے وسط مدتی انتخابات (Mid-term Poll) کہتے ہیں۔

ضمنی انتخاب : وِدھان سبھا، لوک سبھا اور مقامی حکومتی اداروں میں کوئی نمائندہ استعفیٰ دے دے یا کوئی نمائندہ فوت ہوجائے تو وہ جگہ خالی ہوجاتی ہے۔ اس جگہ کو بھرنے کے لیے اُس حلقے میں دوبارہ الیکشن کروایا جاتا ہے جسے ضمنی الیکشن کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

۸/اکتوبر ۲۰۱۰ء کو الیکشن کمیشن نے ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی۔ کمیٹی نے الیکٹرونک ووٹنگ مشین میں رائے دہندے کی جانچ کی رسید VVPAT (Voter Verified Paper Audit Trail) کی سہولت فراہم کرنے کی سفارش کی۔ تمام سیاسی پارٹیوں نے اس کی حمایت کی۔ اس طرح رائے دہندے کو اس بات کی جانچ کرنے کی سہولت ہوگئی کہ اس کا دیا ہوا ووٹ صحیح طریقے سے درج ہوا یا نہیں۔ انتخابات میں ہونے والی بدعنوانیوں کی روک تھام کے لیے یہ اہم اقدام کیا گیا ہے۔

اس سبق میں ہم نے انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں پر غور وخوض کیا۔ اگلے سبق میں ہم بھارت کی سیاسی پارٹیوں کا مطالعہ کریں گے۔

مشق

(۱) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو مکمل کیجیے۔

۱۔ الیکشن کمشنر کی نامزدگی .... کرتا ہے۔

(الف) صدر جمہوریہ (ب) وزیر اعظم

(ج) لوک سبھا اسپیکر (د) نائب صدر جمہوریہ

۲۔ آزاد بھارت میں پہلے چیف الیکشن کمشنر کے طور پر .... کو نامزد کیا گیا تھا۔

(الف) ڈاکٹر راجندر پرساد (ب) ٹی۔ این۔ شیشن

(ج) سُکمار سین (د) نیلا ستیہ نارائن

۳۔ حلقۂ انتخاب تشکیل دینے کا کام الیکشن کمیشن کی .... کمیٹی انجام دیتی ہے۔

(الف) انتخابی (ب) حد بندی

(ج) رائے دہی (د) نظام الاوقات

(۲) درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔

۱۔ الیکشن کمیشن انتخابات کے دوران ضابطۂ اخلاق نافذ کرتا ہے۔

۲۔ مخصوص حالات میں الیکشن کمیشن کسی حلقۂ انتخاب میں دوبارہ انتخاب کرواتا ہے۔

۳۔ ریاستی حکومت طے کرتی ہے کہ کسی ریاست میں کب اور کتنے مرحلوں میں الیکشن کروایا جائے۔

(۳) درج ذیل تصوّرات کو واضح کیجیے۔

۱۔ انتخابی حلقوں کی تشکیلِ نو

۲۔ وسط مدتی انتخابات

(۴) درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے۔

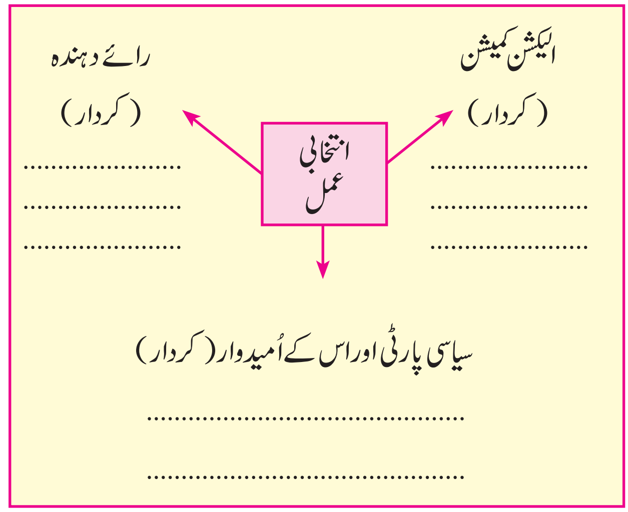

(۵) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ الیکشن کمیشن کے فرائض بیان کیجیے۔

۲۔ الیکشن کمشنر کے عہدے کے بارے میں مزید معلومات لکھیے۔

۳۔ واضح کیجیے کہ انتخابی ضابطۂ اخلاق سے کیا مراد ہے؟

سرگرمی

اسکول میں مصنوعی انتخابی عمل (mock poll) کا اہتمام کر کے انتخابی عمل کو سمجھیے۔

3ZJ66T